

275601-روزے کی حالت میں ہونٹ کی جلد کاٹ کر نکل لی، اس کا کیا حکم ہے؟

سوال

نماز فجر کے دوران میں نے اپنے دانتوں سے معمولی سی ہونٹ کی جلد کاٹی اور منہ میں داخل کر لی، اور منہ میں داخل کرنے کے بعد مجھے یاد آیا کہ میرا تو روزہ تھا! پھر میں نے اپنی زبان سے اس معمولی سے ٹکڑے کو تلاش کرنے کی کوشش کی لیکن مجھے کامیابی نہیں ملی، تو میں نے منہ میں جمع شدہ پانی نکل لیا؛ مبادا یہ پانی نماز کے دوران میرے منہ سے باہر نہ گرجائے، اب سوال یہ ہے کہ کیا میرا روزہ ٹھیک ہے؟

اور کیا یہ ضروری تھا کہ میں نماز چھوڑ دیتا اور کلی کر کے آتا؟

پسندیدہ جواب

جو شخص ہونٹ کی جلد اپنے دانت سے کاٹ لے تو اس جلد کو تھوکنے کا لازم ہے۔

لیکن اگر کوئی شخص بھول کر نکل لے، یا جلد کا ٹکڑا اسے نہ ملے، یا اس ٹکڑے کو نکالنا مشکل ہو جائے اور وہ اپنے تھوک کے ساتھ اسے نکل جاتا ہے تو اس کا روزہ صحیح ہے، اس پر کوئی کفارہ وغیرہ نہیں ہے؛ کیونکہ اگر وہ ٹکڑا موجود بھی تھا تو اس شخص نے اس ٹکڑے کو عداً نہیں نکلایا۔

شرح منتہی الارادات: (1/483) میں ہے کہ:

"یا فجر کا وقت ہو جائے اور اس کے منہ میں کھانا ہو تو وہ اسے تھوک دے، یعنی باہر نکال دے، اگر اس کیلئے نکالنا ممکن نہ ہو اور غیر ارادی طور پر نکل جائے تو اس کا روزہ خراب نہیں ہو گا؛ کیونکہ اس سے بچنا مشقت طلب کام تھا۔"

لیکن اگر اس کھانے کو اپنے تھوک سے الگ کر لیا اور اپنی مرضی سے اسے نکل لیا تو امام احمد نے صراحت کے ساتھ کہا ہے کہ اس کا روزہ ٹوٹ گیا ہے "ختم شد"

تو چونکہ آپ نے جلد کے اس معمولی ٹکڑے کو عداً نہیں نکلایا، اس لیے آپ پر کچھ نہیں ہے، نہ ہی آپ پر یہ لازم تھا کہ آپ نماز توڑ کر پہلے کلی کریں؛ بلکہ ایسے معمولی کام کیلئے نماز توڑنا حرام ہے، آپ پر صرف اتنا لازم بنتا تھا کہ اس ٹکڑے کو آپ منہ سے نکال دیں، اس کیلئے انگلی استعمال کریں یا رومال وغیرہ سے صاف کر لیں۔

واللہ اعلم